علم و عمل جلد اوّل | تالیف جناب عبدالقادر رخانی۔ ترجمہ: مولوی معین الدین صاحب افضل گرھی۔ ترتیب و حواشی: محمد ایوب قادری بی، اے۔ شائع کردہ: اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، کراچی۔ ملنے کا پتہ: ۱۴۱ وحید آباد، کراچی نمبر ۱۸۔ قیمت آٹھ روپے۔ صفحات: ۴۰۰۔

زیر تبصرہ کتاب مولوی عبدالقادر رام پوری کے وقائع کا مرقع ہے۔ یہ مجموعہ انیسویں صدی کے آغاز میں متحدہ ہند کے سیاسی، معاشرتی اور علمی حالات کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے مطالعہ سے ہماری آنکھوں کے سامنے اس حسرتناک دور کا نقشہ آجاتا ہے جب اس ملک میں مسلمانوں کی بساط لپیٹی جا رہی تھی اور فرنگی اقتدار بڑی سُرعت کے ساتھ بڑھ رہا تھا۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصہ میں روہیل کھنڈ، بنگال اور دہلی کے حالات قلمبند کیے گئے ہیں۔ یہ حصہ چھ ابواب پر منقسم ہے (۱) مؤلف کے خاندانی اور تعلیمی حالات (ب) سفر بنگال اور باقی چار ابواب میں دہلی اور مضافاتِ دہلی کے مفصل حالات بیان کیے گئے ہیں یوں تو یہ ساری کتاب عمدہ اور معلومات سے پُر ہے اور اس میں واقعات کے بعض ایسے گوشے سامنے آجاتے ہیں جو ہمارے مؤرخین کی نظروں سے ابھی تک مستور ہیں لیکن اس کا وہ حصہ جو علمائے ہند کے تذکرے پر مشتمل ہے بڑا اہم ہے۔ فاضل مرتب نے اسے بڑی محنت اور سلیقہ کے ساتھ ترتیب دیا ہے اور آل پاکستان ایجوکیشن کانفرنس نے اسے بڑے اہتمام کے ساتھ شائع کیا ہے۔ شروع میں مولانا حبیب الرحمٰن خاں شروانی کا ایک قابلِ قدر "تعارف" بھی درج ہے جو اس کتاب کی اہمیت کے لیے سند کا درجہ رکھتا ہے۔ تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لیے اس کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔ (ع۔ ح۔ ص)

جماعت اسلامی افغانستان کے دوانے پر | مترجم و مؤلف: تنزیل الرحمٰن۔ ایم اے۔ ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ۔ ناشر: پاکستان پبلشنگ ہاؤس۔ کچہری روڈ۔ کراچی۔ ملنے کا پتہ: پاکستان لاہاؤس۔ کچہری روڈ۔ کراچی۔ قیمت: سوا دو روپیہ۔